

540

74:سورة المدثر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
74	سُوْرَةُ الْمُدَّثِّر	مکی	2	56	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 31 میں رسول اللہ (ﷺ) کو کمر بستہ ہو کر لوگوں کو برے انجام سے خبر دار
کرنے کی ہدایت۔ اپنے آپ کو ہر قسم کی برائی سے پاک رکھنے کی تاکید۔ منکرین کو تنبیہ کہ
ان کے لئے قیامت کا دن بہت سخت اور مشکل ہو گا۔ اس حقیقت کا بیان کہ ہر شخص دنیا میں
تن و تنہا پیدا ہوتا ہے، پھر جب اللہ اسے مال و دولت اور اولاد سے نواز دیتا ہے تو وہ اللہ کا
شکر گزار ہونے کی بجائے تکبر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جہنم کے نگران انیس فرشتوں کا ذکر۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾ اے چادر اوڑھنے والے! اب اٹھ
کھڑے ہو جائیں، لوگوں کو برے انجام سے خبر دار کر دیں اور لوگوں کے سامنے اپنے رب
کی عظمت و بزرگی بیان کیجئے وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ اپنے کپڑوں کو
پاک صاف رکھیے اور شرک کی غلاظت سے بھی دور رہیں وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَ
لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ کسی پر اس نیت سے احسان نہ کیجئے کہ مجھے اس سے زیادہ بدلہ ملے گا اور
صرف اپنے رب کی رضا کی خاطر ہی صبر کیجئے فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ
يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو وہ
بڑی سختی اور مشکل کا دن ہو گا، اس دن کافروں کے لئے کسی بھی طرح آسانی کی صورت نہ
ہو گی ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾ وہ شخص جو پیدائش کے وقت اکیلا اور بے سرو
سامان تھا، اس کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیجئے، اگرچہ ان آیات کا مطلب عام ہے، لیکن خصوصی

طور سے ایک مشرک ولید بن مغیرہ جو اسلام دشمنی میں مشہور تھا، اس کے بارے میں ہیں وَّ
جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّ بَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ پھر اسے بہت سا مال دیا اور ہر وقت
اس کے سامنے حاضر رہنے والے بیٹے عطا کیے وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ
اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ اور ہر قسم کا دنیاوی سامان اس کے لئے مہیا کر دیا لیکن پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ
میں اسے مزید اور زیادہ عطا کروں كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾ یہ ہرگز نہیں ہو
گا! کیونکہ وہ ہماری آیات سے بغض و عناد رکھتا ہے سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ میں اسے سخت
مشقت کے عذاب میں ڈال دوں گا اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ﴿۱۸﴾ پھر اس نے بہت غور و فکر
کرنے کے بعد سب کے سامنے ایک بات تجویز کی فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ اللہ اسے
ہلاک کرے! اس نے کیسی بیہودہ بات تجویز کی ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ اللہ اسے پھر
ہلاک کرے! اس نے کیسی بیہودہ بات تجویز کی ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ
اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ پھر اس نے لوگوں کی طرف دیکھا، تیوری چڑھائی اور منہ بنایا پھر
واپس پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ بالآخر کہنے لگا کہ یہ
قرآن جادو کے علاوہ کچھ نہیں ہے جو پچھلے لوگوں سے نقل ہوتا چلا آ رہا ہے اِنْ هٰذَاۤ
اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ اور بے شک یہ انسانی کلام کے سوا کچھ نہیں ہے، یہ اللہ کی طرف
سے وحی نہیں ہے سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ میں عنقریب اسے جہنم میں داخل کروں گا وَ مَاۤ
اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کو کیا خبر کہ وہ جہنم کی آگ کیا ہے لَا
تُبْقِيْ وَ لَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ وہ نہ تو کچھ باقی رہنے دے گی اور نہ کسی کو چھوڑے گی لَوَّاحَةٌ
لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ کھال کو جلا کر سیاہ کر دینے والی ہے عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ اس پر

انیس نگہبان فرشتے مقرر ہیں وَ مَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىِٕكَةً ۪ اور ہم
نے جہنم کے نگہبان صرف فرشتے ہی بنائے ہیں وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اِيْمَانًا وَّ لَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ ان کی
تعداد کو کافروں کے لئے آزمائش بنادیا ہے اور اس لئے بھی تا کہ اہل کتاب کو یقین
آجائے اور اہل ایمان اپنے ایمان میں اور زیادہ مضبوط ہو جائیں اور یہ کہ اہل کتاب
اور مومنین کو اس قرآن کی صداقت میں کوئی شبہ باقی نہ رہے، کیونکہ تورات میں یہی
تعداد مذکور تھی وَ لِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ
اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ اور اس لئے بھی تا کہ کفار اور وہ لوگ جن کے دلوں میں
نفاق کا مرض ہے یہ کہیں کہ اس عجیب مضمون سے اللہ کا کیا مقصد ہے كَذٰلِكَ
يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اور اس طرح ایک ہی چیز سے اللہ
جسے چاہے گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے وَ مَا
يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ آپ کے رب
کے لشکروں کا حال خود اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ جہنم کا حال بیان کرنا صرف
انسانوں کی نصیحت کے لئے ہے رکوع [۱]